CONFIDENTIAL

Not to be released for publication in the press before presentation to the Assembly

PROVINCIAL ASSEMBLY OF THE PUNJAB

REPORT OF THE COMMITTEE ON PRIVILEGES REGARDING PRIVILEGE MOTION NO. 33/2016 MOVED BY MRS MADIHA RANA, MPA (W-346)

Privilege Motion No. 33/2016 moved by Mrs Madiha Rana, MPA (W-346) (Annexed) was referred to the Committee on Privileges on 24 August, 2016. The Committee considered the Privilege Motion in its meetings held on 20 September, 16 November 2016, 22 February, 30 March, 11 May and 05 July 2017.

2. The following attended –

1.	Chaudhary Muhammad Iqbal, MPA (PP-98)	Chairman
2.	Haji Ehsan-ud-Din Qureshi, MPA (PP-197)	Member
3.	Mr Mehdi Abbas Khan, MPA (PP-205) (attended on 20 September 2016, 22 February and 11 May 2017)	Member
4.	Syed Hussain Jahania Gardezi, MPA (PP-213) (attended on 16 November 2016 and 22 February and 05 July 2017)	Member
5.	Sardar Muhammad Jamai Khan Laghari, MPA (PP-245) (attended on 05 July 2017)	Member
6.	Rais Muhammad Mehboob Ahmed, MPA (PP-289) (attended on 20 September 2016, 22 February and 30 March 2017)	Member
7.	Mr Ejaz Hussain Bukhari, MPA (PP-15)	Member
8.	Mr Ahmed Khan Bhacher, MPA (PP-45) (attended on 20 September 2016, 22 February and 11 May 2017)	Member
9.	Mr Ahmad Shah Khagga, MPA (PP-229) (attended on 20 September, 16 November 2016 and 05 July 2017)	Member
10.	Mrs Madiha Rana, MPA (W-346) (attended on 20 September 2016)	*Mover*

3. Mr Javed Akhtar Mahmood, Additional Secretary, Home Department, Mr Imran Mahmood, AIG/LB, Police Department and Mr Mohsin Bukhari, Deputy Director, Law & Parliamentary Affairs Department, Punjab attended the meetings as Expert Advisors. Mr Faiz-ul-Basit, Additional Secretary, (Committees), Provincial Assembly of the Punjab functioned as Secretary to the Committee.

4. Mrs Madiha Rana, MPA/Mover had intimated the Assembly Secretariat in writing that her issue with the accused officers which led to the moving of Privilege Motion had been resolved as the accused officers had tendered unconditional apology to her so she did not want to press her Privilege Motion.

Contd…P/2

6. The Committee unanimously decided to recommend to the Assembly that the subject Privilege Motion may be treated as disposed of, being not pressed by the Mover.

CHAUDHARY MUHAMMAD IQBAL
Chairman
Committee on Privileges

Lahore
5 July 2017

Mumtaz Hussain

(RAI MUMTAZ HUSSAIN BABAR)
Secretary

Lahore
5 July 2017

ANNEXURE

[redacted]

صوبائی اسمبلی پنجاب

تحریک استحقاق نمبر 33 بابت 2016

محترمہ مدیحہ رانا: میں حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری مسئلہ کو زیر بحث لانے کیلئے تحریک استحقاق پیش کرتی ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ مورخہ 19 اگست 2016 کو میرے کچھ قریبی عزیزوں نے مجھے فون کیا اور بتایا کہ ان کے محلہ کا ایک بچہ گھر سے اکیڈمی گیا تھا اور اکیڈمی ٹائم کے بعد بھی گھر واپس نہ آیا۔ اس پر مقامی لوگوں نے احتجاج شروع کر دیا اور روڈ بلاک کر دی۔ احتجاج کے دوران پتہ چلا کہ بچہ اپنی سوتیلی ماں کے تشدد کی وجہ سے گھر سے بھاگ گیا تھا۔ پولیس نے رات 3 بجے کے قریب اطلاع کی کہ بچے کو داتا دربار لاہور سے تلاش کر لیا گیا ہے اور اس بچے کا باپ چند مقامی افراد کے ساتھ بچے کو لاہور سے لے آیا۔ مورخہ 20 اگست 2016 کو پولیس نے شیخ امجد رزاق صدر پی پی-68 فیصل آباد اور چند دیگر افراد کو کاغذی کارروائی مکمل کرنے کیلئے تھانہ بلوایا اور تھانہ بلوا کر گرفتاری ڈالے بغیر امجد رزاق اور ایک اور شخص پر بے پناہ تشدد کیا۔ ہفتہ کی صبح دس بجے کے قریب میں نے CPO فیصل آباد کو فون کیا اور تمام واقعہ سے آگاہ کیا اور ان سے کہا کہ میں تھانہ جا رہی ہوں مجھے وہاں مسلم لیگی رہنما جو کہ PP-68 کا صدر ہے اس سے ملنا ہے آپ SHO کو اطلاع کر دیں۔ 10.30 بجے کے قریب میں تھانہ پیپلز کالونی پہنچی تو وہاں پر رانا غفار SHO موجود ہی نہ تھا۔ وہاں Investigation کا سرفراز نامی ASI موجود تھا۔ میں نے اسے اپنا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ CPO صاحب نے تھانہ فون کیا تھا اور میں مسلم لیگی رہنما سے ملاقات کرنا چاہتی ہوں تو اس نے انتہائی بے ہودگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مجھے کہا کہ جاؤ مل لو حالانکہ میں تو پہلی مرتبہ تھانہ گئی تھی اور مجھے تو حوالات کا بھی پتہ نہیں تھا کہ حوالات کس طرف ہے۔ ASI سرفراز کا رویہ بہت گستاخانہ تھا اور میں نے اس صورت حال سے CPO صاحب کو بھی آگاہ کیا۔ میں نے وقوعہ کی FIR کی کاپی مانگی جو کہ دو گھنٹے انتظار کے بعد 1 بجے کے قریب دی گئی۔ 1.30 بجے کے قریب SHO تھانہ تشریف لائے اور انہوں نے رسمی تعارف کے بعد عجیب طرح سے میری پذیرائی کی اور مجھے بتایا کہ روڈ بلاک کے دوران وہاں پر کون کون سی گالیاں نکالی گئیں اور ایک خاتون ایم پی اے کو تھانہ کے اندر وہ تمام گالیاں جو روڈ بلاک کے دوران مقامی لوگوں نے نکالیں وہ مجھے سنائیں جس میرا سر شرم سے جھک گیا حالانکہ میں تو خود روڈ بلاک کرنے کی مخالف تھی اور مخالف ہوں۔ SHO مجھے بہن کہہ کر میرے سامنے غلاظت بکتا رہا۔ میں گاہے گاہے CPO صاحب کو تمام باتیں بتاتی رہی۔ 4.30 بجے شام تک مجھے تھانہ میں بٹھائے رکھا گیا۔ اس دوران SHO مسلسل جھوٹ بولتا رہا اور گمراہ کن باتیں کرتا رہا۔ رات 9 بجے مجھے پتہ چلا کہ ملزم کی تو گرفتاری ہی نہیں ڈالی گئی۔ حالانکہ SHO مجھے کہتا رہا کہ میں ابھی بندے مجسٹریٹ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔ SHO کے اس طرح کے Behaviour سے جو انہوں نے غلیظ گالیاں بک کر ایک خاتون ایم پی اے کے ساتھ اپنایا اس سے نہ صرف میرا بلکہ پورے معزز ایوان کا استحقاق مجروح ہوا ہے۔ لہذا میری اس تحریک کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اسے باضابطہ قرار دیتے ہوئے مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جائے۔

لاہور

22 اگست 2016

23 اگست 2016

رائے ممتاز حسین بابر

سیکرٹری

Asif